رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شانِ امیر حمزہ میں قرآنی آیات

02-April-2026

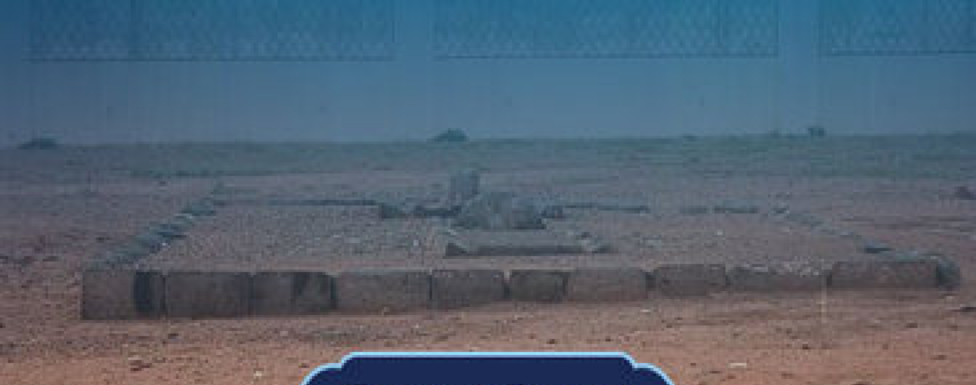

(For Islamic Brothers)

هفتيوار سنتن ڀري اجتماع ۾ ٿيڻ وارو
سنتن ڀريو بيان

2اپریل،2026ء(بمطابق:13شوال شریف،1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شانِ امیر حمزہ میں قرآنی آیات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...زندگی کا حقیقی مفہوم صفحہ:05
✿...نفس کی 3اقسام صفحہ:09
✿...حضرت حمزہ جنت میں ٹیک لگائے ہوئے صفحہ:10
✿...تزکیہ نفس کے 3طریقے صفحہ:16

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ
Islamic Research Center
(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اِنَّ اللہَ تَعَالٰی جَعَلَ لِاُمَّتِیْ فِی الصَّلَاةِ عَلَیَّ اَفْضَلَ الدَّرَجَاتِ

ترجمہ: بے شک اللہ پاک نے میری اُمّت کے لیے مجھ پر درودِ پاک پڑھنے کے بدلے اعلیٰ درجات رکھے ہیں۔(1)

ہم کو پڑھنا خدا نصیب کرے	دَم بَدَم اور بار بار درود
کون جانے درود کی قیمت	ہے عجب دُرِّ شاہوار درود
مومنو! آپ پر پڑھے جاؤ	بادب اور باوقار درود

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔(2)

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں

1 ...القول البدیع، صفحہ: 342۔

2 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے چچا جان ہیں، آپ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت سے 2 سال پہلے دُنیا میں تشریف لائے۔ آپ کے 4 مشہور اَلْقاب ہیں: (1): اَسَدُ الله (اللہ کا شیر) (2): اَسَدُ الرَّسُول (رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شیر) (3): فاعِلُ الْخَیْرات (بہت بھلائی کے کام کرنے والا) اور (4): سَیِّدُ الشُّھَدَاء (شہیدوں کے سردار)۔[1]

کیا پوچھتے ہو کیا ہیں حضرت امیرِ حمزہ | حیرت کی انتہا ہیں حضرت امیرِ حمزہ
اللہ رے یہ نسبت! اللہ رے یہ عظمت! | سرکار کے چچا ہیں حضرت امیرِ حمزہ

اللہ و رسول کے شیر

معجمِ کبیر میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک ساتویں آسمان پر لکھا ہے: حَمْزَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِب اَسَدُ اللهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِہٖ یعنی حضرت حمزہ بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔[2]

وہی شیر ہیں خُدا کے اور شیر مصطفےٰ کے | ہیں مُحِبّ حبیبِ دَاوَر آقا امیر حمزہ!

---

1 ... شرح زرقانی مواہب الدنیہ، جلد:4، صفحہ:470، اُسد الغابۃ، جلد:2، صفحہ:67۔
2 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:266، حدیث:2881۔

حضرت امیر حمزہ کی شہادت

پیارے اسلامی بھائیو! 15 شوال، 3 ہجری کو حق و باطِل کا عظیم معرکہ ہوا، جسے غزوۂ اُحد کہا جاتا ہے، غزوۂ اُحد میں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی شریک تھے، آپ بہت بہادری سے لڑے، آخر شہادت کے بلند رُتبے پر فائِز ہوئے۔[1] بوقتِ شہادت آپ کی عمر مبارک 57 سال تھی۔[2]

سرداری تمہیں حاصِل ہے سارے شہیدوں کی	یوں حق کی حفاظت میں کی جان فِدا حمزہ!
احسان نہ بھولے گا میدانِ اُحد تیرا	ہے اس کی شبِ جاں میں اب تیری ضیا حمزہ!

شانِ امیر حمزہ میں قرآنی آیات

آیئے! حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں اُترنے والی آیات سنتے اور ان سے سبق سیکھتے ہیں:

(1): نُور عطا ہو گیا

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے ہجرت سے پہلے مکہ پاک ہی میں اِیمان قبول کرنے کی سعادت پائی، جب آپ دولتِ اسلام سے مالا مال ہوئے تو اس وقت آپ کی شان میں یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی:

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور کیا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کردیا اور ہم نے اس کے لیے ایک نور بنا دیا جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے (کیا) وہ

1 ... معرفۃ الصحابۃ، رقم: 563، حمزۃ بن عبد المطلب، جلد: 2، صفحہ: 17 خلاصہ۔
2 ... اُسد الغابۃ، رقم: 1251، حمزۃ بن عبد المطلب، جلد: 2، صفحہ: 70۔

(پارہ:8،سورۂ انعام:122)	اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیروں میں (پڑا ہوا) ہے (اور) ان سے نکلنے والا بھی نہیں۔[1]

یہاں 2لوگوں کا آپس میں تقابل کیا گیا ہے **(1):** ایک حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ، ان کے مُتَعَلِّق ارشاد ہوا: آپ نے پہلے کلمہ نہیں پڑھا ہوا تھا، پھر اللہ پاک نے انہیں ایمان کی توفیق بخشی، ان کے دِل میں اِیمان کا نُور اُتار دیا **(2):** دوسرا ابوجہل ہے، اس کے مُتَعَلِّق فرمایا: یہ اندھیروں میں بھٹک رہا ہے، ان سے نکلنے والا نہیں ہے۔

فرمایا: کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہو سکتے۔

زِندگی کا حقیقی مفہوم

اے عاشقانِ رسول! اس آیتِ کریمہ میں زِندگی کا عجیب فلسفہ بیان کیا گیا ہے، عام طور پر حرکت کو زِندگی کہا جاتا ہے، جس کی سانسیں چل رہی ہوں، جو بول سکتا ہو، سُن سکتا ہو، چل پھر سکتا ہو، اسے زِندہ کہا جاتا ہے، لیکن اس جگہ قرآنِ کریم نے زِندگی کا ایک اَور ہی مفہوم بیان فرمایا ہے، دیکھئے! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو دُنیا میں تشریف لائے 40 سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا، آپ چلتے پھرتے بھی تھے، کھاتے پیتے بھی تھے، شکار بھی کیا کرتے تھے، اس کے باوُجود اللہ پاک نے فرمایا:

كَانَ مَيْتًا	(پارہ:8،سورۂ انعام:122)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** وہ جو مردہ تھا۔

پھر جب آپ نے اسلام قبول کر لیا، آپ کا دِل نورِ ایمان سے روشن ہو گیا تو فرمایا:

فَاَحْيَيْنٰهُ	(پارہ:8،سورۂ انعام:122)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا۔

---

[1]... تفسیر کبیر، پارہ:8، سورۂ انعام، تحت الآیۃ:122، جلد:5، صفحہ:134۔

مَعلُوم ہوا؛ اصل زِندگی دِل کی زِندگی ہے، جس کے دِل میں ایمان کا نُور موجود ہے، وہ زِندہ ہے، اور جس کے دِل میں یہ نُور موجود نہیں ہے، اُس کا دِل بھی مردہ ہے، وہ خود بھی زِندوں کی شکل میں مُردہ ہے۔

زِندگی زِندہ دِلی کا نام ہے | مُردہ دِل کیا خاک جیا کرتے ہیں

دِل کی حفاظت کیجیے...!

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں سے معلوم ہوا کہ دِل کی حفاظت کرنا زیادہ ضروری ہے، آج کل ہمارے ہاں لوگ ظاہِری جسم کی دیکھ بھال پر زیادہ توجُّہ دیتے ہیں، ہمارے جسم کو روزانہ کتنی خوراک کی حاجت ہے؟ کتنی کیلوریز ضروری ہیں، جسمانی طور پر کمزوری ہو تو ڈاکٹر سے رجوع بھی کیا جاتا ہے، لوگ جسم کو فِٹ رکھنے کے لیے ورزش بھی کرتے ہیں، اور جسم کو فِٹ رکھنے کے لیے ویٹ لفٹنگ (*Weightlifting*) بھی کرتے ہیں۔

خود کو جسمانی طور پر تندرست رکھنے کی کوشش بُری نہیں ہے، البتہ یہ بھی سوچنے کی بات ہے کہ کیا یہ سب کچھ ہم اپنے دِل کے معاملے میں بھی کرتے ہیں؟ کیا کبھی ہم نے سوچا کہ ہمارا دِل تندرست ہے یا نہیں؟ کہیں ہم باطنی طور پر بیمار تو نہیں ہیں؟ کہیں ہمارے دِل میں حسد، تکبر، بُغض، کینہ وغیرہ ایمان لیوا بیماریاں تو جنم نہیں لے چکیں؟

افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ عموماً اس جانِب توَجُّہ نہیں کی جاتی۔ حالانکہ اَصْل زِندگی زِندہ دِلی ہی کا نام ہے۔ کیا خوب کہا کسی نے کہ:

دِلِ مُردَہ دِل نہیں، اسے زِندہ کر دوبارہ | یہی ہے اُمتوں کے مرضِ کُہن کا چارہ

وضاحت: مرضِ کُہن: یعنی پُرانا مرض۔ مطلب یہ کہ قوموں کی اَصل بیماری کا علاج یہ ہے کہ اُن کا

دِل زِندہ کر دیا جائے۔

اللہ پاک نے اچھا وعدہ فرمایا

پارہ:20، سورۂ قصص، آیت:61 میں ارشاد ہوتا ہے:

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ هُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾

(پارہ:20، سورۂ قصص:61)

تَرجَمہ کَنزُالعِرفان: تو وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہوا ہے پھر وہ اس (وعدے) سے ملنے والا (بھی) ہے کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے (صرف) دنیوی زندگی کا سازوسامان فائدہ اٹھانے کو دیا ہو پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کرکے حاضر کیے جانے والوں میں سے ہو۔

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ 2 شخص ہیں:(1): ایک وہ ہے جس کے ساتھ اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا اور وہ ضرور جنّت میں پہنچ جائے گا اور (2): دوسرا وہ ہے جسے دُنیوی مال عطا کیا گیا، پھر قیامت کے دِن اسے گرفتار کرکے لایا جائے گا، کیا یہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہوسکتے۔ مُفَسِّرین کرام فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ بھی حضرت امیرِ حمزہ اور ابوجہل کے متعلق نازِل ہوئی، اس آیت میں وہ شخص جس سے اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا، اس سے مراد حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں اور وہ شخص جسے دُنیوی مال دیا گیا مگر قیامت کے روز اسے گرفتار کرکے لایا جائے گا، اس سے مراد ابوجہل ہے۔[1]

1 ...ذخائر العقبیٰ، صفحہ:300۔

اللہ و رسول کا شیر

معجمِ کبیر میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک ساتویں آسمان پر لکھا ہے: **حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ** یعنی حضرت حمزہ بن عبد المطلب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔[1]

وہی شیر ہیں خُدا کے اور شیرِ مصطفےٰ کے	ہیں مُحِبِّ حبیبِ داور آقا امیر حمزہ!

(3): صاحِبِ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ

پارہ:30، سُورۂ فجر، آیت:27 تا 30 ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾ (پارہ:30، سورۂ فجر:27-30)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** اے اِطمینان والی جان! اپنے ربّ کی طرف اِس حال میں واپس آ کہ تو اس سے راضی ہو وہ تجھ سے راضی ہو، پھر میرے خاص بندوں میں داخِل ہو جا اور میری جنّت میں داخِل ہو جا۔

روایات کے مطابق یہ آیات حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان ہی میں نازِل ہوئی ہیں،[2] جب آپ کی رُوح مبارَک جسمِ پاک سے جُدا ہونے لگی تو آپ کو خطاب ہوا:

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ (پارہ:30، سورۂ فجر:27)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** اے اِطمینان والی جان۔

---

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:266، حدیث:2881۔

2 ... تفسیر خازن، پارہ:30، سورۂ فجر، زیرِ آیت:27، جلد:4، صفحہ:428۔

ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ (پارہ:30،سورۂ فجر:28)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اپنے ربّ کی طرف اس حال میں واپس آ کہ تو اس سے راضی ہو وہ تجھ سے راضی ہو۔
فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾ (پارہ:30،سورۂ فجر:29-30)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر میرے خاص بندوں میں داخِل ہو جا اور میری جنّت میں داخِل ہو جا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِن آیاتِ کریمہ سے چند باتیں مَعْلُوم ہوئیں: (1): حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ والے عظیم انسان ہیں

نفس کی 3 اقسام

نفسِ انسانی کی 3 قسمیں ہیں: (1):: وہ نفس جو بُرائی پر اُبھارتا رہتا ہے، اُسے نفسِ اَمّارہ کہتے ہیں (2):: وہ نفس جو بندے کو گُناہ پر ڈانٹتا اور ملامت کرتا رہتا ہے، اسے نَفْسِ لَوَّامَہ کہتے ہیں (3): تیسرا نفس ہے: نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ، یہ سب سے اَفْضَل اور اَعْلیٰ درجے کا ہوتا ہے، جب آدمی کا اندر، اس کا ضمیر، اس کا نفس اللہ پاک کے احکام اور اس کی رضا کی طلب میں رچ بس جائے، اُسے نیکی کرنے میں مزہ آنے لگے، سکون ملنے لگے، نیکی سے ہٹنا، نیکی سے رُکنا اس پر بوجھ ہوتا ہے، ایسے نفس کو نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کہتے ہیں۔ (1)

چنانچہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا آخری وقت ہوا تو آپ کو خطاب ہوا:

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ (پارہ:30،سورۂ فجر:27)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے اِطمینان والی جان۔

1… تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۃ الفجر، زیر آیت:27، جلد:10، صفحہ:674 مفصلاً۔

پتا چلا: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہ عنہ پاک نفس والے، اللہ پاک کی رضا میں راضی رہنے والے، ہر دَم اس کی رضا کی جستجو میں رہنے والے، نیکیوں میں سُکون پانے والے، ذوق وشوق اور استقامت کے ساتھ نیک اعمال کرنے والے ہیں۔

مزید ان آیات میں بتایا گیا کہ (2): آپ اللہ پاک سے راضِی ہیں اور اللہ پاک آپ سے راضِی ہے (3): آپ کو جنّت عطا کی گئی اور (4): آپ کو اللہ پاک کے خاصُ الخاص بندوں میں شامِل کر دیا گیا۔

حضرت حمزہ جنّت میں ٹیک لگائے ہوئے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رات مَیں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا: حمزہ (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) اپنے دوستوں کے ساتھ موجود تھے۔ [1]

ایک روایت میں ہے، فرمایا: رات مَیں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا: حضرت جعفر طیّار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرشتوں کے ساتھ ہوا میں اُڑ رہے تھے جبکہ حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہ عنہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ [2]

خاصُ الخاص بندے کون...؟

پیارے اسلامی بھائیو! ان آیات میں ارشاد ہوا:

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾	*ترجَمۂ کنزُالعِرفان*: پھر میرے خاص بندوں

1 ...استیعاب، رقم: 331، باب جعفر، جلد: 1، صفحہ: 314 ملتقطاً۔

2 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد: 4، صفحہ: 201، حدیث: 4942۔

(پارہ:30،سورۂ فجر:29) | میں داخِل ہو جا۔

یہاں عِبَادِیْ (یعنی اللہ پاک کے خَاص الخاص بندے) کون ہیں؟ اس تَعَلُّق سے قرآنِ کریم کی ایک دوسری آیت میں ہے:

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۟ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : پھر (قسم ہے!) کائنات کا

(پارہ:30،سورۂ نازعات:5) | نظام چلانے والوں کی۔

اللہ پاک کے مختلف فرشتے ہیں، جن کی مختلف ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہیں ❁ کوئی فرشتہ بارش برسانے پر مُقَرَّر ہے ❁ کوئی پہاڑوں پر ہے ❁ کچھ فرشتے ہمارے اَعْمال لکھنے پر مقرر ہیں، یُوں مختلف فرشتوں کی مختلف ذِمّہ داریاں ہیں، ان فرشتوں کو مُدَبِّر فرشتے کہتے ہیں،[1] عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: جب نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ والی ہستی یعنی اَوْلیائے کرام دُنیا سے جاتے ہیں تو انہیں بھی ان فرشتوں میں شامِل کر کے مختلف ڈیوٹیاں دی جاتی ہیں۔[2] اسی کے متعلق ارشاد ہوا:

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۟ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : پھر میرے خاص بندوں

(پارہ:30،سورۂ فجر:29) | میں داخِل ہو جا۔

یعنی اے نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ! اے پاک رُوح...!! میرے خاصُ الخاص بندوں میں داخِل ہو جا...!!

بے کَس کی مدد اور دستگیری

عظیم عاشِقِ رسول حضرت علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ایک

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:30، سورۂ نازعات، زیرِ آیت:5، جلد:12، صفحہ:420، رقم:36167۔

2 ... تفسیر خازن، پارہ:30، سورۂ نازعات، زیرِ آیت:5، جلد:4، صفحہ:391۔

مرتبہ سخت قحط سالی ہوئی، اسی قحط سالی میں حج کے اَیّام بھی آئے۔ (اَلحمدُ لِلّٰہ! قحط سالی کے باوُجود عاشقانِ رسول حج کے لیے پہنچے)، حضرت شیخ اَحمد بن محمد دِمیَاطی مصری رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی مِصر سے 2 اُونٹ خریدے اور اپنی والدہ محترمہ کو ساتھ لے کر حج کے لیے مکہ مکرمہ حاضِر ہوئے، حج کی ادائیگی سے فارِغ ہو کر سرکارِ اعظم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں سلام عرض کرنے کے لیے مدینۂ منورہ حاضِری ہوئی، یہاں آکر ان کے اُونٹ مَر گئے، ان کا خرچ بھی ختم ہو چکا تھا، لہٰذا بہت پریشانی ہوئی کہ اُونٹ مَر گئے ہیں، واپسی کا کرایہ بھی نہیں ہے، اب گھر واپسی کیسے ہو گی؟ اسی پریشانی کے عالَم میں شیخ احمد دِمیَاطی رحمۃُ اللہِ علیہ شیخ صَفِیُّ الدِّین رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور تمام صورتِ حال عرض کی، شیخ صفیُّ الدِّین رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: آپ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے چچا جان حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزارِ پُر انوار پر حاضِری دیجئے، وہاں قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے اور اپنی پریشانی عرض کر دیجیے!

شیخ اَحمد دِمیَاطی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس نصیحت پر عمل کیا اور حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزارِ پُر انوار پر حاضِر ہوگئے، وہاں قرآنِ مجید کی تلاوت کی، پھر حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں اپنی پریشانی عرض کر دی۔ یہاں سے حاضِر ہو کر جب آپ واپس اپنی رہائش پر پہنچے تو والدہ محترمہ نے کہا: بیٹا! ایک شخص تمہارا پوچھ رہا تھا۔

یہ سُن کر شیخ اَحمد دِمیَاطی رحمۃُ اللہِ علیہ مسجدِ نبوی شریف میں حاضِر ہوئے، دیکھا: ایک بارُعب اور سفید داڑھی والی شخصیت ہیں، انہوں نے دیکھتے ہی فرمایا: شیخ احمد! مرحبا...!! شیخ احمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے جلدی سے آگے بڑھ کر ان کے ہاتھ چومے۔

انہوں نے فرمایا: احمد! آپ مِصر چلے جائیے! عرض کیا: عالی جاہ! کیسے جاؤں؟ میرے پاس تو کرایہ بھی نہیں ہے اور اُونٹ بھی مَر گئے ہیں۔ وہ بزرگ شیخ احمد رحمۃُ اللہِ علیہ کو ساتھ لے کر مِصری حاجیوں کے ایک خیمے میں گئے اور ایک شخص کو اُونٹوں کا کرایہ دے کر فرمایا: آپ شیخ احمد اور ان کی والدہ کو مِصر پہنچادیں۔ اس مِصری حاجی نے بھی اُن بزرگ کی بہت عزّت کی، اب شیخ احمد رحمۃُ اللہِ علیہ نے جلدی سے اپنا سامان تیار کیا، والدہ محترمہ کو ساتھ لیا اور مِصری حاجیوں کے خیمے میں پہنچ گئے، اس وقت تک وہ نیک بزرگ وہیں تشریف فرما تھے، اب نماز کا وقت تھا، شیخ احمد رحمۃُ اللہِ علیہ اُن بزرگ کے ساتھ مسجدِ نبوی شریف میں حاضِر ہوئے، بزرگ نے فرمایا: اَحمد! آپ چل کر نماز ادا کیجیے! شیخ اَحمد رحمۃُ اللہِ علیہ مسجد میں پہنچے، نماز ادا کی، مُنتَظِر تھے کہ نیک بزرگ بھی آتے ہی ہوں گے مگر وہ تشریف نہ لائے، شیخ احمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے انہیں بہت تلاش کیا مگر کہیں نہ ملے، آخر میں شیخ صَفِیُّ الدِّین رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہوا اَور سارا واقعہ عرض کیا۔ شیخ صَفِیُّ الدِّین رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُن بزرگ کے حلیہ شریف کے بارے میں سُن کر فرمایا: وہ نیک بزرگ کوئی اور نہیں بلکہ رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا جان حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہی تھے جو آپ کی پریشانی دُور کرنے کے لیے تشریف لائے تھے۔[1]

سرکار کے ہیں دِلبر آقا امیرِ حمزہ! ‌‌ ہیں مُحِبّ حَبِیبِ داوَر آقا امیرِ حمزہ!
بھرتے ہیں سب کا دامن اللہ کی عطا سے ‌‌ آ جائے جو بھی در پر آقا امیرِ حمزہ!
بھر دیجیے مری جھولی، صدقے میں مصطفےٰ کے ‌‌ آیا ہوں تیرے در پر آقا امیرِ حمزہ!

---

1 ...جامع کراماتِ اولیا، جلد: 1، صفحہ: 108 خلاصۃً۔

طیبہ میں مَیں بھی آؤں، اب دیجیے اجازت | میرے غریب پرور آقا امیرِ حمزہ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مہمانوں کی حفاظت فرمائی

شیخ سعید بن قُطب رحمۃُ اللہِ علیہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک پر کثرت سے حاضِری دیا کرتے تھے۔ عموماً مدینۂ منورہ کے رہنے والے عاشقانِ رسول 12 رجب کو حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مُبارَک پر حاضِری دیتے تھے مگر حضرت سعید بن قطب رحمۃُ اللہِ علیہ کچھ دِن پہلے ہی حاضِر ہو جاتے اور 12 رجب تک وہیں ٹھہرے رہتے تھے۔ **شیخ محمد بن عبدُ اللطیف مالکی** رحمۃُ اللہِ علیہ **فرماتے ہیں:** ایک روز میں بھی شیخ سعید رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک پر حاضِر ہو گیا، رات ہوئی تو سب لوگ سو گئے، میں ان کی حفاظت کے لیے جاگتا رہا، رات کو میں نے وہاں ایک گھوڑے سوار دیکھا، جو مزار مُبارَک کے قریب چکر لگا رہا تھا، میں نے اس گھوڑے سوار سے پوچھا: تم کون ہو؟ فرمایا: میرا نام حمزہ بن عبد الْمُطّلب ہے اور میں تم لوگوں کی حفاظت کر رہا ہوں۔ اتنا فرما کر حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ (1)

بابُ الدُّعا ہے بے شک جن کا مزارِ انور | وہ بندۂ خدا ہیں حضرت امیر حمزہ

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اِن ایمان اَفروز واقعات سے معلوم ہوا: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہ عظیم اور پاک رُوح والی ہستی ہیں، آپ کو حکم ہوا:

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ | ترجمۂ کنزُالعِرفان: پھر میرے خاص بندوں

1 ...جامع کراماتِ اولیا، جلد: 1، صفحہ: 109 بتغیر قلیل۔

(پارہ:30،سورۂ فجر:29)	میں داخِل ہو جا۔

آپ اَلحمدُ لِلّٰہ! ان پاک بندوں میں شامِل ہو کر اللہ پاک کی عطا سے اُس کے بندوں کی مدد فرماتے اور سوالیوں کی جھولیاں بھرتے ہیں۔

نفسِ اَمَّارہ کو سُدھاریئے...!!

اللہ پاک کی حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پر کروڑوں رحمتیں برسیں، اللہ پاک ہم گنہگاروں کو ان کا فیضان نصیب فرمائے۔ یہاں ہمارے لیے بھی سیکھنے کا سبق ہے۔ دیکھیے! نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کی کیسی فضیلت ہے، جو خُوش نصیب اپنے نفس کو سُدھار کر نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ بنانے میں کامیاب ہو جاتا ہے، اس کی رُوح قبض ہوتے وقت اسے خوشخبری دی جاتی ہے، اسے کہا جاتا ہے: اے اطمینان والی جان! چل! اپنے رَبّ کی طرف پلٹ آ۔ اللہ پاک کے خاص بندوں میں داخِل ہو جا، اللہ پاک کی بنائی ہوئی جنّت میں آجا...!!

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمایئے! صاحِبِ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کی کیسی شان ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے نفسِ اَمَّارہ کو سُدھار کر نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ بنانے کی بھرپُور کوشش کریں۔

کامیابی کا اَصل مِعیار

اللہ پاک نے پارہ:30، سورۂ شمس، میں فرمایا:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ (پارہ:30، سورۂ شمس:9-10)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک جس نے نفس کو پاک کر لیا وہ کامیاب ہو گیا اور بیشک جس نے نفس کو گناہوں میں چھپا دیا وہ ناکام ہو گیا۔

معلوم ہوا: ❁ کامیابی کا معیار عزّت و شہرت نہیں ❁ کامیابی کا معیار مال و دولت،

عیش و عشرت، اونچا منصب نہیں بلکہ کامیابی کا معیار کیا ہے؟ تزکیۂ نفس...!! کامیاب ہے وہ شخص جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا، اپنے نفس کو بُرے عقائد، بُرے اَخلاق، بُری عادات اور باطنی امراض سے پاک کر لیا اور جس نے اپنے نفس کو پاک نہ کیا، وہ چاہے دُنیوی اعتبار سے کتنی ہی بلندی پر کیوں نہ پہنچ جائے، وہ کامیاب نہیں، حقیقت میں ناکام ہی ہے۔

بڑے مُوذی کو مارا نفسِ اَمّارہ کو گر مارا | نِہَنگ و اَژدہا و شیرِ نَر مارا تو کیا مارا

وضاحت: مگرمچھ، سانپ اور شیر مارنا کوئی بڑی بات نہیں بڑا کام تو نفسِ امارہ کو مارنا یعنی گناہوں سے رُکنا ہے۔

تزکیۂ نفس کے 3 طریقے

حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **تزکیۂ نفس** یعنی نفسِ اَمّارہ کو سُدھار کر نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ بنانے کے 3 بہترین طریقے ارشاد فرمائے ہیں۔ لکھتے ہیں: 3 چیزوں کی مدد سے نفسِ اَمّارہ کا زَور توڑا جا سکتا ہے: (1): خواہشات سے رُکنا (2): نفس پر عِبَادات کا بوجھ ڈالنا (3): اللہ پاک سے مدد مانگنا۔[1]

(1): خواہشات سے رُکنا

نفس کی بڑی بُرائی یہی ہے کہ یہ خواہشات پالتا ہے، اگر ہم نفس کی خواہشات پُوری کرنا بند کر دیں تو اس کا زَوْر خُود بخود ٹوٹ جائے گا۔

حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے سوال ہوا: نفس کی بیماری اس (نفس) کا علاج کب بنتی ہے؟ فرمایا: جب تُو اس کی خواہشات کی مخالفت کرے گا (تو اس کی بیماری ہی اس کا

1 ...منہاج العابدین، صفحہ: 143 ملتقطاً۔

علاج بن جائے گی)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! تزکیۂ نفس کا سب سے مؤثِّر طریقہ...!! نفس کی خواہشات سے رُک جانا ہے۔ اگر ہم یہ کریں گے تو کیا ملے گا؟ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰىۙ(۴۰) فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰىؕ(۴۱) (پارہ:30، سورۂ نازعات:40-41)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** اور رہا وہ جو اپنے ربّ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا۔ تو بیشک جنّت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

یہ 2 باتیں ہیں؛ **(1):** بندہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہونے سے ڈرتا رہے، یہ خوف اسے دِل ہی دِل میں تڑپاتا رہے کہ آہ! ایک دِن مرنا ہے، اندھیری قبر میں اترنا ہے، پھر روزِ قیامت اُٹھنا بھی ہے، آہ! وہ میدانِ محشر...وہ تانبے کی دہکتی ہوئی زمین... آگ برساتا سورج... قہر کا سامنا ہو گا، اَعْمال نامے کھل رہے ہوں گے، اس حالت میں اللہ پاک کے حُضُور حاضِری ہو گی، میری زندگی کا ایک ایک عَمَل سامنے ہو گا، اس وقت میرا کیا بنے گا؟ یہ خوف تڑپاتا رہے **(2):** اور دوسری بات؛ آدمی اپنے نفس کو خواہشات سے روکتا رہے۔ یہ دو کام کریں گے تو کیا ملے گا؟ اللہ پاک نے فرمایا:

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰىؕ(۴۱) (پارہ:30، سورۂ نازعات:41)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** تو بیشک جنّت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

جنّت ملے گی۔ واہ...!! کیسی زبردست فضیلت ہے...!! ہم نے چند ہزار روپے

1 ...لباب الاحیاء، صفحہ:217۔

کمانے ہوں تو سارا دِن محنت کرتے ہیں، کام، کام، بس کام سر پر سوار ہوتا ہے، تب جا کر چند سو یا چند ہزار روپے ملتے ہیں۔ اللہ پاک کی رحمت کے قربان جائیے! کام کیا ہے؟ نفس کو خواہشات سے روکنا ہے، یہ کریں گے تو ملے گا کیا؟ جنّت۔ وہاں کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں، نہ ختم ہونے والی زندگی...!!

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا | ہم مفلس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

نفس کی مخالفت کن کاموں میں کی جائے!

حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کامیابی چاہتے ہو تو اپنے رَبِّ کریم کی اِطاعت میں نفس کی مخالفت کرو! اگر نفس رَبِّ کریم کی اطاعت (یعنی نیک اَعْمال) کی خواہش کرے تو ایسی خواہش پُوری کر دو اور اگر رَبِّ کریم کی نافرمانی کی خواہش کرے تو اس سے رُک جاؤ...!![1]

نفس و شیطاں پر مجھے غلبہ عطا کر یا خُدا! | اُس علی کا واسطہ دیتا ہوں جو ہے تیرا شیر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈالیے!

پیارے اسلامی بھائیو! تزکیۂ نفس کے لیے دوسری جو چیز بہت ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈال دیا جائے۔ نفس فطرتاً سُست اور لذّت پسند ہے، یہ عِبَادت پر مائِل نہیں ہو گا، البتہ ہمیں چاہئے کہ ہم نفس کو دَبا کر، اس کی مخالفت کرتے ہوئے عِبَادت پر کمربستہ ہو جائیں ❁ پانچوں نمازیں باجماعت ادا کریں ❁ اس کے ساتھ ساتھ نوافِل بھی

---

1 ...الفتح الربانی، ص:160۔

ادا کریں ❁ تَہَجُّد بھی پڑھیں ❁ اشراق و چاشت اور اَوّابین کے نوافِل بھی پڑھیں ❁ ذِکْر و درود بھی کریں ❁ کثرت سے تِلاوت بھی کریں ❁ غرض؛ جتنی زیادہ ہو سکے بس عِبادت کی طرف لَو لگائے رکھیں، ابتدا میں کچھ مشکل ہو گی، پھر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! آہستہ آہستہ نفس عادِی ہو جائے گا اور عِبادت میں لذّت ملنا شروع ہو جائے گی، پھر نفس خُود ہی عِبادت کی طرف مائِل رہے گا۔

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دل | مہِ رَمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ!
بنا مجھ کو محمّد مصطفٰے کا عاشِقِ صادِق | تُو دیدے سوزِ سینہ کر عنایت چشمِ نَم مولیٰ!

نیک اَعْمَال اپنا لیجیے!

نفس پر عِبادت کا بوجھ ڈالنے کے لیے ایک بہترین حکمتِ عملی وہ ہے جو دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے عطا فرمائی ہے یعنی نیک اَعْمَال۔ اسلامی بھائیوں کے لیے 72 نیک اعمال ہیں، اسلامی بہنوں کے لیے 63، طلبا کے لیے 92 اور چھوٹے بچوں کے لیے 40۔ یہ نیک اَعْمَال اپنا لیں، اس میں بہت ساری عِبادات ملیں گی، مثلاً ❁ اس میں ایک نیک عمل پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے سے مُتَعَلِّق ہے ❁ اچھی اچھی نیتیں کرنے کا نیک عَمَل ہے ❁ اس میں نوافِل بھی شامِل ہیں ❁ تِلاوت ❁ ذِکْر و درود ❁ مختلف سُنّتیں ❁ سلیقہ شِعَارِی ❁ مختلف آداب وغیرہ بہت کچھ ہے۔ اگر ہم یہ نیک اَعْمَال خُود پر نافِذ کر لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بڑی آسانی سے نفسِ اَمَّارہ کا زور توڑنے، اسے سدھارنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

میں نثار ایسا مسلماں کیجیے | توڑ ڈالیں نفس کا زُنّار ہم [1]

---

[1] ...حدائقِ بخشش، صفحہ:84۔

(3): اللہ پاک سے مدد مانگتے رہیے!

تزکیۂ نفس کے لیے سب سے اَہَم بات جو بہت زیادہ ضروری ہے وہ یہ کہ اللہ پاک سے دُعا مانگنا ہرگز نہ بھولیں کیونکہ نفسِ اَمّارہ بہت سرکش دُشْمن ہے، شیطان جو راہ بھٹکنے سے پہلے بہت بڑا عالِم اور عِبادت گزار تھا اور انتہائی چالاک اور مکّار بھی ہے، نفسِ اَمّارہ سے وہ بھی مقابلہ نہ کر پایا، اس بدبخت کو بھی نفسِ اَمّارہ ہی نے بھٹکا کر ہمیشہ کے لیے کافِر و نامراد کر دیا تو سوچئے! ہم نفسِ اَمّارہ کا مقابلہ کیسے کر پائیں گے۔ لہٰذا اللہ پاک کی مدد شامِل حال ہو گی تو ہی نفسِ اَمّارہ سے رہائی مِل سکے گی۔ اللہ پاک کے نبی حضرت یُوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا یہ خوبصُورت فرمان قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے، آپ نے فرمایا:

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ (پارہ:13، سورۂ یوسف:53)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا ربّ رحم کرے۔

یعنی نفسِ اَمّارہ بُرائی کا بہت حکم دینے والا ہے، اس کے شَر سے بچتا وہی ہے جس پر اللہ پاک کا رحم و فضل ہوتا ہے۔

ایک دُعائے مصطفےٰ

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سورۂ شمس کی یہ آیات تِلاوت کرتے:

وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ۙ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۙ﴿۸﴾ (پارہ:30، سورۂ شمس:7-8)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا۔ پھر اس کی

نافرمانی اور اس کی پرہیزگاری کی سمجھ اس کے دل میں ڈالی۔

پھر دُعا مانگتے: اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِی تَقْوَاھَا أَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا وَخَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا[1]

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، تُو ہی اس کا مالِک و مولیٰ، اور تُو ہی اسے بہتر پاکیزگی عطا فرمانے والا ہے۔

ہمیں بھی چاہیے کہ اس ادائے مصطفےٰ کو ادا کریں، وقتاً فوقتاً یہ دُعا پڑھتے، مانگتے رہا کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمَّارہ کا زور ٹوٹ ہی جائے گا۔

نفس نے لذتوں میں پھنسایا | مجھ پہ لطف و کرم ہو خُدایا!
دل سے چاہت مِٹا ما سِوا کی | میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: جامعۃُ المدینہ

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں ہے: عالِم بنو! طالِبِ عِلْم بنو! یا (کم از کم) عُلَما سے محبّت کرنے والے بن جاؤ! چوتھے مت بننا، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[2] گویا دین سیکھنا، سکھانا اور ایسوں سے محبت کرنا ہی ہلاکت سے بچنے کا حل ہے۔

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی ❁ علم دین کا نور بانٹنے ❁ معاشرے کو سدھارنے ❁ لوگوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کرنے ❁ عشقِ رسول کے جام پلانے کے ساتھ ساتھ، اُمّت کو باعمل علما مہیا کرنے میں بھی مصروفِ عمل ہے۔ اس مقصد کے

1 ... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:283، حدیث:11028۔
2 ... دارمی، صفحہ:96، حدیث:254۔

ملک و بیرون ملک **شعبہ جامعۃُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز)** کے تحت 1500 سے زائد جامعۃُالمدینہ قائم ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ 28 ہزار سے زائد طلباء و طالبات علمِ دین حاصل کررہے ہیں۔

اس شعبہ کے تحت ❁ درسِ نظامی (عالِم کورس) ❁ مختلف تَخَصُّصات (*Specialization*) ❁ فیضانِ شریعت کورس ❁ امامت کورس وغیرہا کروائے جاتے ہیں ❁ بعض برانچز میں دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم بھی پڑھائے جاتے ہیں ❁ طلباء کو ہاسٹل (*Hostel*)، میس (*Mess*)، میڈیکل (*Medical*) کی سہولیات فری مہیا کی جاتی ہیں۔

نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ بچوں کو ❁ دینی و دنیاوی تعلیم دلانے ❁ باطنی تربیت کروانے ❁ سنتوں کا پیکر بنانے ❁ نیکوکار اور بااخلاق بنوانے کے لیے جامعۃ المدینہ میں داخل کروائیں۔

اللہ پاک ہماری دعوتِ اسلامی کو دن دوگنی رات چوگنی ترقیاں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

Funeral (غسلِ میت و کفن دفن) ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دَعْوَتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے: *Muslim's Funeral*۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مَیِّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے مُتَعَلِّق اہم ترین مَعْلُومات فراہَم کی گئی ہیں ❁ ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسْل کیسے دینا ہے؟ ❁ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس

کے عملی طریقہ کے لئے *Animated Videos* بھی شامِل ہیں۔ اس کا ایک بہت اہم فیچر یہ بھی ہے کہ اس میں آپ کو اپنے ملک اور شہر کے بڑے ذمہ دارن کے نمبر بھی مل جائیں گے جن پر رابطہ کرکے آپ کفن دفن کی فی سبیل اللہ خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ بھی یہ موبائِل اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشا کے بعد اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں ؟؟؟؟ رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ✿ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ✿ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ✿ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَا شَآءَ الله! شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ...بخاری، کتابُ الجِزْیہ، صفحہ:815، حدیث:3179۔

وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شُخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت **مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَبُو داوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 … قَوْلُ البَدِیۡع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 … اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 … قَوْلُ البَدِیۡع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔